بسم اللہ الرحمن الرحیم

جانور کی ٹانگ ٹوٹنے کے بعد دوبارہ صحیح ہوگئی تو اس کی قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ایسا جانور جس کی ٹانگ ٹوٹنے کے بعد دوبارہ صحیح ہوگئی تھی، تو کیا اس کی قربانی ہوجائے گی؟

جواب

جی ہاں، اگر کسی جانور کی ٹانگ پہلے ٹوٹ گئی تھی، لیکن بعد میں جڑ گئی، اور اس میں لنگڑا پن باقی نہ رہا، یا کچھ لنگڑا پن ہے، لیکن وہ واضح نہیں، اور قربان گاہ تک جا سکتا ہے، تو اس کی قربانی ہوجائے گی۔ بدائع الصنائع میں ہے "وأما الذي يرجع إلى محل التضحية فنوعان: أحدهما: سلامة المحل عن العيوب الفاحشة؛ فلا تجوز العمياء ولا العوراء البين عورها والعرجاء البين عرجها وهي التي لا تقدر تمشي برجلها إلى المنسك" ترجمہ: بہر حال وہ شرائط جو قربانی کے جانور کی طرف لوٹتی ہیں، اس کی دو اقسام ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ قربانی کے جانور کا بڑے عیب سے سلامت ہونا ضروری ہے، لہذا اندھا جانور، کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو، لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، ان کی قربانی جائز نہیں۔ یہاں لنگڑے سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر چل کر قربان گاہ تک نہ جا سکے۔ (بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، کتاب التضحیۃ، ج 04، ص 214، مطبوعہ: کوئٹہ)

جن جانوروں کی قربانی ناجائز ہے، ان کا شمار کرتے ہوئے، بہار شریعت میں فرمایا: "لنگڑا جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے نہ جا سکے۔"

(بہارِ شریعت، ج 3، ص 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5114

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1448ھ/18 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net